593

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

THE DAILY

ALFAZ, QADIAN.

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

دارالامان قادیان

جلد ۲۷ | ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۵۸ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۱۸ جون ۱۹۳۹ء | نمبر ۱۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یوم سیرت پیشوایان مذاہب

یعنی

مختلف مذاہب کے مامور مدعیان کی سیرت کے متعلق جلسے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۲۸ مئی سنہ ۱۹۰۰ء کو منارۃ المسیح کے متعلق جو اشتہار شائع فرمایا۔ اس میں منجملہ دیگر امور کے حضور نے ایک بات یہ بھی تحریر فرمائی تھی۔ کہ:-

"ہمارا ارادہ ہے سال میں ایک یا دو دفعہ قادیان میں مذہبی تقریروں کا ایک جلسہ ہوا کرے۔ اور اس جلسہ میں ہر ایک شخص مسلمانوں اور ہندوؤں اور آریوں اور عیسائیوں۔ اور سکھوں میں سے اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کرے۔ مگر یہ شرط ہوگی۔ کہ دوسرے مذاہب پر کسی قسم کا حملہ نہ کرے۔ فقط اپنے مذہب اور اپنے مذہب کی تائید میں جو چاہے۔ تہذیب سے کہے۔"

یہ تجویز مشیت ایزدی کے ماتحت ایک عرصہ دراز تک عملی جامہ نہ پہن سکی۔ مگر اب جیسا کہ احباب کو معلوم ہوگا۔ مجلس مشاورۃ میں حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے یہ فیصلہ ہوا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس دیرینہ خواہش کو پورا کرنے کے لئے یوم التبلیغ اور یوم سیرت النبیؐ کے علاوہ سال میں ایک دن اور بڑھا دیا جائے جس میں ہندوؤں۔ عیسائیوں اور دیگر مذاہب کے لوگوں کو شمولیت کی دعوت دی جائے اور نہ صرف قادیان میں بلکہ تمام ہندوستان اور غیر ممالک میں بانیان مذاہب کی سیرت کے متعلق جلسے منعقد کئے جائیں۔ حضور نے فرمایا تھا۔ اس قسم کے جلسوں سے فائدہ یہ ہوگا۔ کہ ہماری جماعت کے لوگ اسلامی نقطہ نگاہ کو اچھی طرح پیش کر سکیں گے اور آہستہ آہستہ یہ بات عام ہو جائے گی کہ احمدیت کے دلائل زیادہ مفید۔ اور غالب ہیں۔ چنانچہ اس فیصلہ کے مطابق نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے ایک "یوم سیرۃ پیشوایان مذاہب" مقرر کیا گیا ہے جو پہلی دفعہ تمام ہندوستان اور غیر ممالک میں ۲۹۔ اکتوبر سنہ ۱۹۳۹ء کو منایا جائے گا۔

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت میں یہ بھی فرمایا تھا۔ کہ اس موقعہ پر نہ صرف مذہبی خوبیاں بیان ہوں بلکہ سیرت کے مضامین خصوصیت سے مدنظر رکھے جائیں چنانچہ علاوہ اور انبیاء کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ حضرت مسیح۔ حضرت کرشنؑ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت کے مضامین بھی بیان ہوں۔ سیرۃ النبیؐ کے جلسوں میں تو صرف رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت بیان ہوتی ہے۔ لیکن ان جلسوں میں ہر مذہب کے اس بانی کی خوبیاں بیان کی جائیں۔ جو الہام کا مدعی ہو۔ گویا مختلف مذاہب کے مامور مدعیان کے حالات زندگی اس جلسہ میں بیان کرنا اصل مقصود ہوگا۔ تا ایک دوسرے کے متعلق رواداری کے جذبات میں ترقی ہو اور اتحاد بین الاقوام کی کڑی مضبوط ہو یہ تحریک جو جماعت کے سامنے پیش کی گئی ہے اس لحاظ سے بھی بہت اہم ہے۔ کہ اسلامی تعلیم کے مطابق ہر مسلمان اس بات پر مجبور ہے۔ کہ وہ دوسرے مذاہب کے مامور مدعیان کا احترام کرے۔ کیونکہ اسلام بنی نوع انسان کے سامنے یہ نکتہ پیش کرتا ہے۔ کہ وہ تمام لوگ جن کو ان کی قومیں خدا تعالے کی طرف سے مبعوث شدہ تسلیم کرتی ہیں۔ اور جن کی جماعتیں انہیں خدا تعالے کا رسول اور مامور یا اوتار تسلیم کرتی ہیں۔ ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم ان کی عزت کریں۔ اور ان کی ہتک سے اجتناب کریں۔ پس اس تعلیم کے ماتحت ہم یہودیوں کے بزرگوں کا بھی ادب کرتے ہیں۔ عیسائیوں۔ ہندوؤں۔ چینیوں اور جاپانیوں کے بزرگوں کا بھی ادب کرتے ہیں۔ مگر کسی نفسانیت کی وجہ سے نہیں بلکہ واقعہ میں انہیں خدا تعالے کا مامور سمجھ کر۔ پس ایک مسلمان اور بالخصوص احمدی کے لئے اس تجویز سے زیادہ مسرت انگیز اور کوئی نہیں ہو سکتی۔ اور ہماری جماعت میں سے ہر شخص کا فرض ہے۔ کہ وہ اس دن کو اپنی پوری جد و جہد کے ساتھ کامیاب بنانے کی کوشش کرے۔

گو اس قسم کے جلسوں کے انعقاد میں ابھی کافی وقت پڑا ہے لیکن پھر بھی اس تحریک کی اہمیت کے پیش نظر ضروری ہے۔ کہ تمام احباب ابھی سے یہ طے کر لیں۔ کہ کن کن اصحاب کو وہ تقاریر کے لئے ان جلسوں میں مدعو کریں گے۔ اور اپنی جماعت میں سے کس کو اس غرض کے لئے تیار کریں گے۔

یہ امر خصوصیت سے مدنظر رکھنا چاہیئے۔ کہ مختلف مذاہب کے صرف مامور مدعیان کے حالات اس جلسہ میں بیان کرنے ہیں۔ یعنی انہی بانیان مذاہب کے جو الہام کے مدعی

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۶ جون ۱۹۳۹ء۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق سوا نو بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت تاحال ناساز ہے۔ آج حرارت، سر درد اور جسم میں درد کی حضور کو شکائت رہی۔ جس کی وجہ سے خطبہ جمعہ کے لئے بھی تشریف نہ لا سکے۔ اور خطبہ حضرت مولوی شیر علی صاحب نے پڑھا۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت نزلہ، ضعف اور اسہال کی وجہ سے علیل ہے دعائے صحت کی جائے۔

سیدہ ام طاہر احمد حرم ثانی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو دو تین روز سے بخار اور جسم میں درد کی شکائت ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کا لڑکا یحیٰ اصفیٰ اللہ تین روز سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ اس کی صحت کے لئے بھی دعا کی جائے۔

عبد المنان صاحب ابن چودھری اللہ بخش صاحب محلہ دار الفضل کا چھوٹا بچہ آج فوت ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعائے نعم البدل کریں۔

تحریک دعوت عامہ

قادیان ۱۶ جون۔ آج حضرت مولوی شیر علی صاحب نے خطبہ جمعہ میں جماعت کے احباب کو دعوت عامہ کے ماتحت تبلیغ کی طرف توجہ دلائی۔ اور جمعہ کی نماز کے بعد جناب ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ نے احباب قادیان کو بتایا کہ لوگوں کو تبلیغی ٹریننگ دینے کے لئے نظارت کی طرف سے ایک کمیٹی بنائی گئی ہے۔ جس کے ارکان احباب کو مختلف مسائل کے متعلق نوٹ لکھایا کریں گے۔ اس کے بعد ان اصحاب نے جو تبلیغ کے لئے باہر گئے ہوئے تھے مختصراً اپنے تبلیغی حالات سنائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی ثناء اللہ صاحب سے ایک سوال

مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کے اس اعتراض کا جواب کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے علماء زمانہ پر سختی کی ہے "الفضل" ۱۵ جون میں نہایت وضاحت سے دیا گیا ہے۔ اور خود ان کی اپنی تحریر سے ان پر حجت تمام کی گئی ہے۔ اہلحدیث ۹ جون کے حوالہ میں مولوی ثناء اللہ صاحب نے لکھا ہے۔ کہ "علمائے اسلام نے اگر بد اخلاقی کی ہے تو اپنے فعل کے وہ ذمہ دار ہیں" میں اس پر مولوی صاحب سے دریافت کرنا چاہتا ہوں۔ کہ کیا علماء کی بد اخلاقی کا ان کو ذمہ دار قرار دینا گالی ہے؟ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو میں مولوی ثناء اللہ صاحب کو بتانا چاہتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بطور جج صرف اس قدر کیا ہے۔ کہ علماء کو ان کی بد اخلاقی کا ذمہ دار قرار دیا ہے۔ اور اس کا اعلان فرمایا ہے۔ اندریں صورت حضور علیہ السلام پر اعتراض کرنا سراسر غیر معقول ہے۔

خاکسار ابو العطاء

احرار کی ایک غلط بیانی کی تردید

احرار کی ذہنیت کچھ ایسی مسخ ہو چکی ہے۔ کہ جھوٹ بولتے ہوئے انہیں کچھ بھی شرم محسوس نہیں ہوتی۔ چنانچہ اخبار شہباز ۱۶ جون میں قادیان کی ۱۲ جون کی ایک خبر کا تذکرہ اس طرح کیا گیا ہے۔ کہ

"آج مسٹر سکاٹ ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس لاہور قادیان تھانہ میں پہونچے ان کے ہمراہ گورداسپور پولیس کے سپرنٹنڈنٹ پولیس بھی تھے۔ انہوں نے سارے شہر کا چکر کاٹا اور احرار تبلیغ کانفرنس کی جگہ بھی دیکھی۔ انکے ساتھ ساتھ مرزائیوں کے وکیل ولی اللہ شاہ ناظر امور عامہ بھی تھے۔ جو ان کو احرار کے خلاف مختلف قسم کی شکائتیں کرتے تھے۔ اور باشندگان کی طرف سے کوئی بھی ان کے ہمراہ نہیں گیا۔"

اخبار شہباز کی اس خبر میں جو اس نے ڈی۔ آئی جی پنجاب۔ پولیس کی آمد قادیان کے متعلق درج کی ہے۔ ایک طرف تو یہ لکھا ہے۔ کہ جب ڈی۔ آئی جی پنجاب پولیس قادیان کا معائنہ کر رہے تھے تو قادیان کے باشندوں میں سے کوئی بھی ان کے ساتھ نہ تھا سوائے ناظر امور عامہ جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کے اور دوسری طرف لکھا ہے کہ وہ ڈی۔ آئی۔ جی کو احرار کے خلاف اکساتے تھے۔

اب سوال یہ ہے کہ جبکہ احرار کا کوئی آدمی بھی ساتھ نہ تھا۔ تو پھر انہیں یہ معلوم کیسے ہو گیا کہ ناظر صاحب امور عامہ قادیان ڈی۔ آئی جی کو انکے خلاف اکساتے جاتے تھے؟ حقیقت یہ ہے کہ ہمارے ناظر جو عزت و وقار نفس کے لحاظ سے ایک عالی مقام پر کھڑے ہیں وہ تو الگ رہے ایک معمولی اخلاق کا مالک انسان بھی اپنے معزز مہمان کے پاس اس قسم کی غیبت اور گلہ و شکائت نہیں کر سکتا۔ اور نہ جناب ناظر صاحب نے کوئی شکائت کی۔ مگر احرار چونکہ خود اس قسم کے اخلاق سے عاری ہیں اس لئے وہ دوسروں کے متعلق بھی ایسا ہی گمان کرتے ہیں۔ بہر حال احرار نے اس خبر میں جو غلط بیانی کی ہے وہ محض افترا ہے اور اس میں صداقت کا ایک شمہ بھی نہیں۔

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا

نفیسہ انور صاحبہ بنت ملک نفیر احمد صاحب قادیان جن کا جسم کپڑوں کو آگ لگ جانے کی وجہ سے جھلس گیا ہے ان کی صحت کے لئے اور سید مقبول احمد صاحب کوہاٹ کے چچا زاد بھائی اور ان کی ہمشیرہ کی صحت کے لئے جو بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

امتحانات میں کامیابی

امسال قادیان کے مندرجہ ذیل احمدی طلباء ایف اے کے امتحان میں کامیاب ہوئے ہیں۔

بشارت الرحمن صاحب (گورنمنٹ کالج لاہور) (انشاء اللہ وظیفہ حاصل کرے گا) مبارک احمد صاحب (ابن خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال) ایم اے او کالج امرتسر

شیخ عبد الکریم صاحب اسلامیہ کالج لاہور

غلام ربانی صاحب ملک " "

علاوہ ازیں مولوی سعد الدین صاحب اے۔ ڈی۔ آئی آف سکولز گوجرانوالہ اور مولوی فضل الدین صاحب مولوی فاضل سنٹرل ماڈل سکول لاہور نے ایم۔ اے عربی کا امتحان پرائیویٹ طور پر نمایاں کامیابی سے پاس کیا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر فضائی تغیرات کی شہادت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کے بہت سے ایسے زندہ نشانات ہیں۔ جن سے زمین و آسمان کی فضا معمور ہے۔ اور جن پر حق پسند طبائع اگر سنجیدگی سے غور کریں۔ تو وہ بآسانی سمجھ سکتی ہیں کہ آپ اپنے دعوئے ماموریت میں یقیناً سچے ہیں۔ مگر بعض نشانات تو ایسے اجلیٰ اور بدیہی ہیں۔ کہ کوئی کورچشم ہی ان کا انکار کرے تو کرے سلیم الطبع انسان کے لئے ان نشانات کا انکار بالکل ناممکن ہے چنانچہ انہی نشاناتِ عظیمہ میں سے جنہوں نے آفتاب نصف النہار کی طرح اپنی چمک اور تیزی سے آنکھوں میں چکا چوند پیدا کر دی۔ ایک وہ نشان ہے۔ جو آلدار کی حفاظت کے متعلق ہے ؛

ہندوستان پر ایک زمانہ ایسا گزرا ہے جبکہ وہ طاعون سے قریباً ناآشنا تھا۔ جس طرح انفلوئنزا کی وبا جب پھوٹی۔ تو لوگوں نے محسوس کیا۔ کہ ایک بہت بڑا عذاب ہے۔ جو ان پر مسلط ہو گیا۔ اسی طرح طاعون کا جب حملہ ہوا۔ تو لوگوں کے ہوش و حواس جاتے رہے۔ اور ان میں ایک ایسی سراسیمگی پیدا ہو گئی۔ جس سے ان کے کان پہلے بالکل ناآشنا تھے۔ اس قدر تباہی ہوئی کہ الامان والحفیظ۔ ایک ایک سال میں تین تین لاکھ آدمی مرتا رہا۔ اور اب تک تو یقیناً ستر اسی لاکھ سے زیادہ نفوس لقمۂ اجل ہو چکے ہیں۔ گویا ایک آگ تھی۔ جو چاروں طرف لگی ہوئی تھی جس طرح جنگل میں آگ لگتی اور دیکھتے ہی دیکھتے ہزاروں درختوں کو راکھ کر دیتی ہے۔ اسی طرح ہندوستان میں ایک آگ لگی۔ جس کے شعلوں نے تمام صوبوں۔ تمام شہروں۔ تمام قصبوں اور تمام گاؤں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ لوگوں نے یہ دیکھ کر ایک دوسرے سے سرگوشیاں کیں اور کہا۔ کہ یہ ہم پر کیا بلائے ناگہانی آ پڑی ہے۔ مگر وہ بھول گئے اس بات کو کہ

تا دلِ صاحب دلے نامد بدرد
ہیچ قومے را خدا رسوا نہ کرد

وہ بھول گئے انبیائے سابقین کے مخالفین کی تباہی کو۔ انہیں یاد نہ رہا۔ کہ فرعون نمرود ابوجہل۔ اور ابولہب کس پاداش میں تباہ ہوئے تھے۔ اگر یاد رہتا۔ تو ممکن تھا وہ اپنی حالت پر بھی غور کرتے۔ اور سمجھتے کہ بیٹھے بٹھلائے آسمان سے ایک بہت بڑا عذاب ان پر اس لئے نازل ہوا ہے۔ کہ احادیث میں بتایا جا چکا تھا۔ کہ ان ھذا الوباء رجز اھلک اللہ بہ الامم قبلکم (مسند احمد جلد ۵۔ صفحہ ۲۰۱) کہ یہ وبا ایک عذاب ہے جس سے پہلی امتیں ہلاک ہوئیں۔ انہیں قرآن کی یہ آیت بھی بھول گئی۔ کہ وما کنا مھلکی القریٰ الا واھلھا ظالمون۔ کہ ہم کسی بستی کو اس وقت تک تباہ نہیں کیا کرتے۔ جب تک وہ ظالم نہ بن جائے۔ اب کیا یہ عجیب بات نہیں۔ کہ خدا تو کہے۔ کہ ہم ایک بستی کو بھی اس وقت تک ہلاک نہیں کرتے۔ جب تک وہ ظالم نہ بن جائے اور یہاں بستیوں کی بستیاں اور شہروں کے شہر تباہ ہو جائیں۔ اور لوگ ابھی اس زعم میں مبتلا ہوں۔ کہ ہم تو ظالم نہیں۔ اگر نبی کا انکار کرنا اس کی مخالفت پر کمربستہ ہو جانا۔ اور اسے مٹانے کی کوشش کرنا بھی ظلم نہیں۔ تو نہ معلوم۔ اور وہ کونسا فعل ہے۔ جو ظلم کہلا سکتا ہے۔ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ کہ ما ارسلنا فی قریۃ من نبی الا اخذنا اھلھا بالبأساء والضراء لعلھم یضرعون (اعراف ع ۱۲) کہ ہم نے جب کبھی کسی بستی میں اپنا نبی بھیجا ہے۔ ہم ضرور وہاں کے منکرین کو عذاب میں گرفتار کر لیتے ہیں تاکہ وہ اپنی اصلاح کریں اور افعال شنیعہ سے باز آئیں۔ اسی طرح ولقد ارسلنا الیٰ امم من قبلک فاخذناھم بالبأساء والضراء لعلھم یتضرعون (انعام ع ۵) میں بھی یہی قاعدہ بیان فرمایا گیا ہے۔ کہ عالمگیر عذاب سے پہلے کسی نبی کی بعثت ضروری ہوتی ہے۔ اب جبکہ قانون یہ ہے۔ اور عذاب انہوں نے دیکھ لیا تو کیوں لوگ یہ نہیں سمجھتے۔ کہ انہوں نے کسی نبی کا انکار کیا ہے۔ تبھی وہ مبتلائے آلام ہوئے ہیں ؛

پھر اور باتوں کو جانے دیں۔ احادیث میں صاف لکھا ہے۔ کہ جب مسیح آئے گا۔ تو فیرسل اللہ علیھم النغف فی رقابھم۔ خدا تعالےٰ دشمنوں کی گردنوں میں ایک ایسا پھوڑا پیدا کر دے گا جس سے وہ ہلاک ہو جائیں گے۔ اسی طرح اور بہت سی کتب احادیث میں اس پیشگوئی کا ذکر ہے۔ پھر ابھی طاعون کا پنجاب اور ہندوستان میں نام و نشان تک نہ تھا۔ کہ خدا تعالےٰ سے خبر پا کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اعلان فرمایا۔ کہ "یاد رکھو سخت خطرے کے دن ہیں۔ اور بلا دروازے پر ہے"

(اشتہار ۶ فروری ۱۸۹۸ء)

پھر آپ نے بحالت کشف فرشتوں کو مختلف مقامات میں سیاہ رنگ کے پودے لگاتے دیکھا۔ اور جب آپ نے دریافت فرمایا۔ کہ یہ کیسے ہیں۔ تو انہوں نے جواب دیا کہ یہ طاعون کے پودے ہیں۔ جو عنقریب ملک میں پھوٹنے والی ہے۔ مگر باوجود بار بار توجہ دلانے کے لوگوں نے اپنی اصلاح کی طرف کوئی توجہ نہ کی۔ نتیجہ یہ ہوا۔ کہ طاعون پھیلی۔ اور اس زور شور سے کہ چاروں طرف شور مچ گیا۔ اور لاکھوں جانیں موت کی آغوش میں چلی گئیں۔ ایسے نازک وقت میں اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بشارت دیتے ہوئے فرمایا۔ انی احافظک خاصۃ۔ اے خدا کے مسیح میں تیری خاص طور پر حفاظت کروں گا۔ اور یہ قطعی طور پر ناممکن ہے۔ کہ تجھ پر طاعون کا حملہ ہو۔ پھر ایک اور الہام نازل ہوا۔ اور وہ یہ کہ انی احافظ کل من فی الدار یعنی نہ صرف تجھے طاعون سے بچایا جائے گا۔ بلکہ تیری برکت کی وجہ سے وہ لوگ بھی طاعون سے بچائے جائیں گے۔ جو تیری چاردیواری میں ہوں گے۔ پھر آپ نے ایک تیسری پیشگوئی فرمائی۔ اور وہ یہ کہ جماعت احمدیہ طاعون جارف سے محفوظ رہے گی۔ یہ تین عظیم الشان پیشگوئیاں ہیں۔ جو آپ نے اس دوران میں فرمائیں۔ ایک کا تعلق آپ کی ذات سے تھا۔ دوسری کا تعلق آپ کے گھر کی چاردیواری میں رہنے والوں کے ساتھ تھا۔ اور تیسری کا تعلق جماعت احمدیہ کے ساتھ تھا۔ اب واقعات پر غور کر کے دیکھ لیا جائے۔ یہ تینوں پیشگوئیاں نہایت ہی بین طریق پر پوری ہوئیں۔ چنانچہ خدا تعالےٰ نے آپ کی جو حفاظت فرمائی۔ اس سے کسی کو انکار نہیں۔ یہ بھی کوئی پوشیدہ بات نہیں کہ باوجودیکہ قادیان میں طاعون آئی حتیٰ کہ آپ کے مکان کے پہلو بہ پہلو۔ اور دیوار بہ دیوار طاعون کے کیس ہوئے۔ مگر آپ کا مکان خدا تعالےٰ کے فضل سے بالکل محفوظ رہا۔ یہاں تک کہ وبائی ایام میں آپ کی چاردیواری میں ایک چوہا تک نہیں مرا۔ اس کے علاوہ خدا تعالےٰ نے جماعت احمدیہ کے افراد کی بھی معجزانہ رنگ میں حفاظت فرمائی۔ اور گو احمدیوں میں بھی طاعون کے بعض کیس ہوئے۔ مگر جیسا کہ پیشگوئی میں بتایا گیا تھا۔ غیروں کے مقابلہ میں امتیازی طور پر اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ کے افراد سے سلوک کیا۔ اور جو موتیں ہوئیں۔ وہ شاذ و نادر کے طور پر ہی ہوئیں عام طور پر جماعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اس آگ سے محفوظ رہی۔ یہ کتنا عظیم الشان نشان ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کے شواہد کے ضمن میں ظاہر ہوا۔ اس میں کس طرح خدا تعالےٰ کی قدرت کا ہاتھ کام کرتا دکھائی دیتا ہے۔ کہ ایک ہی مرض کے مہلک جراثیم کو ایک طرف تو وہ یہ حکم دیتا ہے۔ کہ وہ لوگوں کو ہلاک کریں۔ اور دوسری طرف اپنے فرستادہ کی جماعت کے متعلق انہیں حکم دیتا ہے کہ وہ انہیں کچھ نہ کہیں۔ کیا یہ کسی انسان کی طاقت ہے۔ کہ وہ اس طرح تغیر پیدا کر دے یقیناً ایسا تغیر کوئی انسان پیدا نہیں کر سکتا صرف خدا ہی ہے۔ جو ایسا تغیر پیدا کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ اور یقیناً اسی نے یہ تغیر دنیا پر یہ ظاہر کرنے کے لئے کیا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام خدا تعالےٰ کے راستباز نبی ہیں ؛

مخالفینِ احمدیت کے اعتراضات کے متعلق بعض نئے حوالجات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام عصرِ حاضر کے مامور من اللہ ہونے کی حیثیت سے اہلِ طریقت کے لئے صوفیٔ اعظم تھے۔ اور اسی جذبہ کے ماتحت آنحضور نے اپنی اکثر تصانیف میں بعض محاورات تصوف استعمال فرمائے ہیں۔ ان فقرات وعبارات پر اس زمانہ کے ظاہر بین اور کوتاہ اندیش کور باطن عوام اور علماء گروہ نے تمسخر کیا ہے۔ حالانکہ کتب صوفیاء میں اس قسم کے محاورات بکثرت پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ انہی کتب میں سے ایک کتاب "بستان الناظر" ہے جو حسب فرمائش متوسلین حضرت مولانا سجادی صاحب اکبر آبادی جناب محمد حبیب صاحب نے سلسلۂ قادریہ کے معتقدین کے سامنے بطور سند پیش کی ہے۔ اور جو اردو زبان میں ترجمہ ہے کتاب تفریح الخاطر فی مناقب الشیخ عبد القادر رح کا جو شیخ محی الدین صاحب اربلی رحمۃ اللہ علیہ کی عربی تصنیف ہے ترجمہ اردو مطبع انوار احمدی الٰہ آباد باہتمام منشی محمد اسمٰعیل لکھنوی طبع ہوا ہے ترجمہ اردو (یعنی بستان الناظر) اور تفریح الخاطر کا سن اشاعت ان میں موجود نہیں۔ تاہم تفریح الخاطر کتب پارینہ میں سے ہے۔ اور تصنیفات علماء متقدمین میں اسکو شمار کیا جاتا ہے گویا کہ مریدین حضرت سید عبد القادر جیلانی قدس سرہ کی مایہ ناز کتاب ہے جس میں اولیاء اللہ کی غالباً ۴۰ کتابوں کے حوالجات ہیں۔ بہر حال بستان الناظر معترضین کے لئے تازیانۂ عبرت اور جویانِ حق کے لئے شمع ہدایت ہے۔ اسکے مطالعہ کے بعد کوئی سلیم الطبع شخص حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات وکشوف اور خوارق پر اعتراض کرنے کی جرأت نہیں کرسکتا۔ پس اس کے بعض ضروری اقتباسات درج ذیل کرتا ہوں۔ لکھا ہے

(۱) اگر کسی صوفیٔ کامل سے ایسے کلمات سنو جو ظاہر میں خلاف معلوم ہوتے ہوں تو اس میں تامل اور غور کرو۔ اور اللہ سے دعا کرو کہ اس کے سمجھنے کی توفیق عطا کرے۔ اور اس کا انکار نہ کر بیٹھو کیونکہ ان کا باعث عذاب ہے۔ اس لئے اولیاء اللہ کے بعض بعض کلمات ایسے ہوتے ہیں۔ جس میں بعض باتیں بھید کی ہوتی ہیں جو ظاہراً سمجھ میں نہیں آتیں۔ لیکن حقیقت میں وہ معانی قرآنی و احادیث نبوی کے مخالف نہیں ہوتیں۔" (بستان الناظر ص۲۷)

(۲) "حضرت نبی کریم صلعم نے شب معراج کو جنت میں اپنے آگے حضرت بلال رض کے جوتوں کی آواز سنی۔"

(بستان الناظر ص۳ بحوالہ کنز العمال)

(۳) "حضرت اویس قرنی رض کو شب معراج میں قاب قوسین کے مقام پر چادر اوڑھے سوتا پایا۔" (ص۷)

(۴) "حضرت نبی کریم شب معراج میں مقام سدرۃ المنتہیٰ پر حضرت عبد القادر جیلانی کی روح پر سوار ہوئے۔" (ص۱۱)

(۵) "جب ہمارے رسول مقبول صلعم مقام قاب قوسین تک پہونچے۔ تو جناب باری تعالےٰ کے درگاہ سے آپ کے گوشِ مبارک میں یہ آواز آئی کہ اے محمد ابھی ٹھہر جا کہ تیرا رب نماز پڑھ رہا ہے۔" (ص۱۲)

(۶) "آنحضرت صلعم نے شب معراج میں حضرت موسےٰ اور امام غزالی کی گفتگو پر امام غزالی کی طرف اپنے عصائے اشارہ کیا۔ اور فرمایا تم نے حضرت موسیٰ کی شان میں گستاخی کی۔ حضرت امام غزالی کے جسم میں اس عصاء کا نشان صاف نظر آتا تھا" (ص۲)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سرخی کے چھینٹوں والے کشف پر اعتراض کرنے والے مندرجہ بالا حوالہ پر غور کریں۔

(۷) "ملک الموت سے ارواح چھڑا لیں" (ص۳۱)

(۸) "عورت کو مرد بنا دیا" (ص۳۵)

(۹) "لوگ بیان کرتے ہیں کہ ایک روز آپ نہایت نفیس اور بیش بہا کپڑا جو دس اشرفی فی گز تھا زیب تن کئے ہوئے اور ستر ہزار اشرفی کا عمامہ سر مبارک پر باندھے ہوئے کہیں تشریف لے جارہے تھے راستہ میں ایک غریب محتاج آدمی سے ملاقات ہوئی۔ آپ نے دونوں کپڑا اتار کر اس محتاج کو عطا فرمایا۔"

(بستان الناظر ص۴۱)

(۱۰) "روایت ہے کہ آپکا نعل مبارک نعل وزمرد اور یاقوت کا تھا۔ اور اس کے بیچ کی کیلیں چاندی کی تھیں۔" (ص۴۱)

حوالجات ۹ و ۱۰ ان لوگوں کے لئے ہیں جو یہ اعتراض کرتے ہیں کہ حضرت مرزا صاحب کیوں اچھا کھانا کھاتے اور اچھے کپڑے پہنا کرتے تھے۔ یا قوتی پر اعتراض کرنے والے پیران پیر کی جوتی کا ذکر پڑھیں۔ جو لعل و زمرد سے جڑی ہوئی ہوتی تھی۔

(۱۱) "آسمان سے کھانے کا طبق فرشتہ لایا" (ص۴۵)

(۱۲) "حضرت شیخ عبد القادر جیلانی اپنی وفات کے بعد ایک شخص کی نا امیدی پر اپنی قبر سے باہر تشریف لائے۔ اور اس شخص کی بیعت لی۔" (ص۴۷)

(۱۳) "حضرت غوث پاک سے نبی کریم صلعم نے روح اور جسم کے ساتھ حاضر ہو کر مصافحہ فرمایا۔" (ص۴۸)

(۱۴) "دریائے دجلہ کے پانی پر نماز پڑھی اور رجال غیب نے اقتدار کی اور مچھلیوں نے آپکے قدم کا بوسہ حاصل کیا۔" (ص۴۸)

(۱۵) "حضرت غوث الاعظم کی شفاعت سے تمام امت محمدیہ نجات پائے گی" ص۵۲

(۱۶) "شیخ صنعانی کے انکار پر کہ اسنے حضرت غوث پاک کی غوثیت کو نہ مانا سزا دی" (ص۶۲)

(۱۷) "اپنے زمانہ کا غوث ابدال کو معزول کرسکتا ہے" (ص۶۵)

(۱۸) "منقول ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت آپکو انطلاق البطن کی بیماری ہوئی اس رات کو آپ باون مرتبہ بیت الخلاء میں گئے۔ اور ہر بار غسل کرتے رہے" (ص۶۶)

یہ حوالہ ان غیر احمدی مناظرین کے لئے ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دو امراض پر تمسخر اڑایا کرتے ہیں۔

(۱۹) "لوگوں نے آپ سے پوچھا کہ توحید کیا چیز ہے آپ نے فرمایا توحید نام ہے توحید کے چھوڑ دینے کا۔ توحید کو نہ زبان بیان کرسکتی ہے۔ اور نہ اسکو یہ دل سمجھ سکتا ہے اور نہ وہ اس آنکھ سے دیکھی جاسکتی۔ اور نہ اس کان سے سنی جاسکتی ہے۔ بس یہی توحید کا اصل ہے۔ اور باقی سب لغو ہے" ص۶۸

(۲۰) "حضرت غوث پاک وضو کر رہے تھے اور کھڑاؤں پہنے ہوئے تھے۔ آپکی ایک مریدنی کو ایک فاسق نے کسی غار میں گھیر رکھا تھا۔ جو بغداد سے کافی فاصلہ پر تھا۔ آپ نے اپنی کھڑاویں غار کی طرف پھینکیں اور وہ اس فاسق کے سر پہ جا لگیں۔ اور وہ مر گیا۔ عورت ان کھڑاؤں کو لے کر آپکے پاس حاضر ہوئی۔ اور اپنی داستان کو ایک بہت بڑے مجمع میں آپ کے سامنے بیان کیا" (ص۷۴)

(۲۱) "پیر بغداد نے ستر آدمیوں کے گھروں میں ایک ہی آن میں روزہ افطار کیا" (ص۷۶)

(۲۲) "شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ پہلے مذہب حنفی کے مقلد تھے۔ پھر مذہب حنبلی اختیار کیا۔" (ص۸۱)

(۲۳) "آپنے فرمایا کہ آفتاب نکلتا ہے مجھ کو سلام کرتا ہے سال مجھ کو سلام کرتا ہے اور مجھکو خبر دیتا ہے" ص۹۲

(۲۴) "حضرت شیخ اکبر محی الدین رحمۃ اللہ اپنے فتوحات کے ترسٹھویں باب ذکر اولیاء اللہ میں لکھتے ہیں۔ کہ کبھی اولیاء اللہ میں سے ایک شخص مرد ہوتا ہے اور کبھی عورت ہوتی ہے اور ایسا شخص نہایت شجاع اور دلیر اور حق بات کا مظہر ہوتا ہے اور حق کہنے والا اور منصف ہوتا ہے۔ اور اس مرتبہ کے شخص ہمارے شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ تھے۔ کہ وہ صاحب غلبہ اور قدرت تھے۔" ص۱۰۱

(بستان الناظر بحوالہ فتوحات مکیہ باب ۶۳ ص۱۰۱)

اہم ملکی حالات اور واقعات

جنوبی افریقہ کے ہندوستانی اور کانگرس

بابو راجندر پرشاد صاحب صدر کانگرس نے جنوبی افریقہ اور لنکا میں ہندوستانیوں کے ساتھ ناروا سلوک کے متعلق ایک بیان شائع کرایا ہے۔ جس میں غیر ملکوں میں مقیم ہندوستانیوں کو ہندوستان کی طرف سے پوری حمایت اور تائید کا یقین دلاتے ہوئے آگے قدم بڑھانے کی تلقین کی ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی حکومت برطانیہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ اپنے بھائیوں کے ساتھ غیر ممالک میں اس توہین آمیز سلوک کو ہم برداشت نہیں کر سکتے۔ مسٹر چیمبرلین وزیر اعظم میونچ میں ہٹلر کے سامنے بھیڑ بن جاتے ہیں۔ لیکن ہندوستان کے معاملہ میں شیر غراں ثابت ہوتے ہیں۔ اگر اس بدسلوکی کا انسداد نہ کیا گیا۔ تو اس سوال کو آل انڈیا اہمیت دی جائے گی۔ جس کے نتیجہ میں آئینی ڈیڈلاک کا امکان بھی ہو سکتا ہے۔

آپ نے کانگرسی وزارتوں کو ہدایت کی ہے۔ کہ ہندوستانیوں کے ساتھ اس بدسلوکی کے خلاف وائسرائے کے پاس احتجاج کریں۔ اور انہیں مجبور کریں۔ کہ اسے ختم کرانے کے لئے وائٹ ہال اور برطانوی حکومت پر زور ڈالیں۔ ورنہ اس کے نتائج نہایت خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں۔ اگر وائسرائے ہند اس کے خطرات کا حکومت برطانیہ کو احساس نہ کرا سکے۔ تو یہ معاملہ نہایت سنگین صورت اختیار کر لیگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میسور سٹیٹ کانگرس کا وفد گاندھی جی کی خدمت میں

۱۴ جون کو وردھا میں میسور سٹیٹ کانگرس کا ایک وفد گاندھی جی کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے اس سے حالات سننے کے بعد کہا۔ کہ میں نے حال میں جو مفصل بیان شائع کیا ہے اس کی روشنی میں آپ خود اپنے لئے کوئی راہ عمل تجویز کریں۔ اور اپنی راہنمائی آپ کریں۔ اگرچہ وہ بیان صرف ریاست ٹراونکور کے لئے ہے مگر اس میں سب کی راہنمائی کے لئے اصول موجود ہیں۔ کسی حکومت کو پریشان کر کے جھکانے کے لئے جو مظاہرہ کیا جائے وہ کافی مضبوط ہونا چاہئیے۔ اور پھر عدم تشدد کی جو تشریح میں نے کی ہوئی ہے اس کے مطابق ہونا چاہئیے۔ میں جب یہ کہتا ہوں کہ راجکوٹ میں مجھے شکست ہوئی ہے تو اس کے یہ معنے نہیں کہ میں لڑائی سے باز آگیا ہوں۔ تھک گیا ہوں۔ اور آئندہ اس کے قریب نہ جاؤں گا۔ میرے اندر کوئی کمزوری کا احساس تک بھی پیدا نہیں ہوا۔ بلکہ بات صرف یہ ہے۔ کہ میں نے یہ معلوم کر لیا ہے۔ کہ عدم تشدد کے پردے میں میں نے بعض بزدلوں کو چھپنے کا موقع بہم پہنچایا ہے۔ اور اب میں اس نقص کو دور کرنے کے لئے کوئی سخت قدم اٹھانے والا ہوں۔

آپ نے وفد کو عدم تشدد پر عمل پیرا رہنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ میں نے عام رہنمائی کے لئے ایک رستہ مقرر کر دیا ہے۔ اور اگر آپ کو اس سے زیادہ تفصیلی ہدایات کی ضرورت ہے۔ تو آپ سردار پٹیل اور پنڈت جواہر لال کے پاس جائیں۔ بلکہ رہنمائی تو پنڈت جواہر لال سے حاصل کریں۔ اور اس پر عمل کرنے کی ترکیب سردار پٹیل سے معلوم کریں۔ سردار پٹیل دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کرنے کی پوری پوری اہلیت اپنے اندر رکھتے ہیں۔ وہ میری یا پنڈت جواہر لال نہرو کی طرح کوئی جذباتی انسان نہیں ہیں۔ بلکہ ایک مضبوط دل اور مصمم ارادہ کے مالک ہیں۔ ان کی خدمات ہر وقت لوگوں کے لئے وقف ہوتی ہیں۔ گاندھی جی کے یہ جواب پا کر یہ وفد ان دونوں اصحاب سے ملنے کے لئے بمبئی روانہ ہو گیا۔ یہ لوگ ریاست کے اندر سیاسی جدوجہد جاری رکھنا چاہتے ہیں۔ اور انکی خواہش ہے کہ آل انڈیا کانگرس کمیٹی ان کی رہنمائی کرے۔

کمیونسٹوں کے متعلق حکومت یو۔پی کا سرکلر

الہ آباد سے ۱۵ جون کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ کانگرسی حکومت نے ماتحت حکام کے نام ایک سرکلر بھیجا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ کمیونسٹ اور فرقہ پرست دراصل ایک ہی قماش کے لوگ ہیں۔ اور امن عامہ کے دشمن ہیں۔ اس لئے ان دونوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ضرورت ہے۔ افسروں کو مشورہ دیا گیا ہے۔ کہ جو لوگ ہڑتالیں کراتے ہیں ان سے قانون کے مطابق سلوک کیا جائے۔ لیکن مقامی افسر اس قسم کے اقدام سے پیشتر گورنمنٹ کے پاس تمام واقعات کی رپورٹ بھیج کر استصواب کر لیں۔ تو بہتر ہے۔ افسروں کو ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ حسب ضرورت دفعہ ۱۴۴ سے فائدہ اٹھائیں۔ جو اخبارات فرقہ وار کشمکش کو تقویت پہونچاتے ہیں۔ ان کے خلاف کارروائی کرنے کی بھی تائید کی گئی ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ غیر ذمہ وار لوگوں کی طرف سے جو پمفلٹ شائع کئے جاتے ہیں۔ ان کی ضبطی میں کوئی تامل نہیں ہونا چاہئیے۔

معلوم ہوا ہے کہ اس سرکلر میں درج شدہ ہدایات کے ماتحت عنقریب کانپور کے کمیونسٹوں کے خلاف مقدمات چلائے جائیں گے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ سرکلر یو۔پی کی فرقہ وار کشمکش میں ترقی فسادات اور صنعتی کارخانوں میں مزدوروں کی آئے دن کی ہڑتالوں سے تنگ آکر کیا گیا ہے۔ کمیونسٹ ہڑتالیوں کو ہمیشہ امداد دیتے۔ بلکہ اچھے بھلے کام پر لگے ہوئے مزدوروں کو انگیخت کر کے انہیں کام ترک کرنے کے مشورے دیتے رہتے ہیں۔

اس سرکلر کو یو۔پی کے کمیونسٹ حلقوں میں سخت ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ بالخصوص یہ چیز ان کے لئے سخت تکلیف کا باعث ہو رہی ہے۔ کہ انہیں فرقہ پرستوں کے ساتھ شامل کر دیا گیا ہے۔ حالانکہ وہ خالص قوم پرستانہ اصول پر جدوجہد جاری رکھنے کے قائل ہیں۔

والیان ریاست اور فیڈریشن

شملہ سے ۱۵ جون کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ والیان ریاست نے فیڈریشن کے متعلق جو فیصلہ کیا ہے۔ سیاسی حلقے اس سے مایوس نہیں ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں۔ کہ بمبئی کانفرنس محض ایک مشاورتی حیثیت رکھتی تھی۔ اور جب تک انفرادی طور پر والیان ریاست کے جواب موصول نہیں ہوتے۔ معین طور پر کوئی رائے قائم نہیں کی جا سکتی۔ اس کانفرنس کی کارروائی کا بغور مطالعہ کرنے سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ والیان ریاست فیڈریشن میں شرکت کے لئے تو تیار ہیں۔ مگر وہ اپنے لئے مزید مراعات اور حقوق کے خواہاں ہیں۔ لیکن ان کی یہ دھمکیاں بے اثر ثابت ہونگی کیونکہ وائسرائے ہند اپنے دورہ کے وقت والیان ریاست سے فرداً فرداً مل کر ان پر یہ بات واضح کر چکے ہیں۔ کہ فیڈریشن کے شرائط نامہ میں مزید ترمیم نہیں ہو سکے گی۔ برطانوی حکومت جو کچھ ان کو دے سکتی تھی اس کا اعلان کر چکی ہے۔ بہر حال اس ریزولیوشن کو ان کا قطعی فیصلہ نہیں کہا جاتا۔ اگلے ماہ ریاستی وزراء گفت وشنید کے لئے شملہ آ رہے ہیں۔ اور اس وقت آخری فیصلہ ہو سکے گا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اگر دیوان والیان ریاست نے اپنے اس ریزولیوشن میں کوئی ترمیم نہ بھی کی۔ تو بھی فیڈریشن میں داخلہ کے لئے مطلوبہ تعداد مل سکے گی۔ کیونکہ کئی ایک پرائیویٹ طور پر اس آمادگی کا اظہار کر چکے ہیں۔

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

سلواکیہ پر جرمنی کے قبضہ کی کوششیں

ہٹلر نے چیکو سلواکیہ کو بوہیمیا اور سلواکیہ دو حصوں میں تقسیم کر کے علیحدہ علیحدہ حکومتیں قائم کر دی تھیں۔ لیکن انہیں اپنے اندرونی معاملات میں پوری آزادی نہیں۔ بوہیمیا میں چیک نسل کے لوگ زیادہ تر آباد ہیں۔ اور سلواکیہ میں سلوویک۔ پہلے تو سلواک اس انتظام سے خوش تھے۔ کیونکہ وہ سمجھتے تھے۔ کہ اس طرح وہ اپنی آزاد حکومت قائم کریں گے۔ لیکن اب وہ محسوس کر رہے ہیں۔ کہ چیکو سلواکیہ کی مشترکہ حکومت ان کے لئے موجودہ حالت سے بدرجہا بہتر تھی۔ اور اب تو آثار سے نظر آتا ہے کہ بہت جلد سلواکیہ کا نام و نشان بھی مٹ جائے گا۔ کیونکہ ہٹلر اسے ریاست میں شامل کر کے پروٹکٹریٹ کی حیثیت دینا چاہتا ہے۔ اس تجویز کو عملی جامہ پہنانے کے بعد وہ اس کا بہت سا حصہ ہنگری کے حوالے کر دے گا۔ اور اس کے عوض اس سے دریائے ڈراب کے کنارے پر واقع علاقہ حاصل کر کے جرمنی کے ساتھ ملا لے گا۔ ۱۴ جون کو برلن سے جو خبریں آئی ہیں۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ جرمن افواج سلواکیہ کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ اور سلواک افواج ان کے مقابلہ کی تاب بالکل نہیں رکھتیں۔ اور بظاہر ایسا نظر آتا ہے۔ کہ عنقریب مرکزی یورپ میں ایک اور انقلاب رونما ہونے والا ہے۔ ہنگری کے اخبارات بھی سلواکیہ کے خلاف سخت پروپیگنڈا کرتے اور لکھ رہے ہیں کہ وہاں بدنظمی کا دور دورہ ہے۔ حالات بالکل ناتسلی بخش ہیں۔ اور ہنگرین اقلیت پر سخت مظالم ڈھائے جا رہے ہیں۔ اس کی طرف سے جو احتجاجی مظاہرے کئے جاتے ہیں۔ انہیں تشدد سے دبا دیا جاتا ہے۔ اور ۲ لاکھ ہنگرین وہاں نہایت کس مپرسی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جاپان کی طرف سے برطانوی و فرانسیسی علاقوں کی ناکہ بندی

ٹین سن کی برطانوی اور فرانسیسی آبادیوں کی جاپانیوں کی طرف سے ناکہ بندی کی خبر گزشتہ پرچہ میں دی جا چکی ہے۔ ٹین سین دراصل چین کے صوبہ ہوپی کا ایک اہم تجارتی شہر ہے۔ جس کی آبادی ۱۴ لاکھ ہے۔ جاپانی افواج اس شہر کو فتح کر چکی ہیں۔ اس کے بعض حصے غیر ممالک کے اثر و نفوذ کے ماتحت ہیں۔ جن میں انہیں غیر معمولی مراعات حاصل ہیں۔ ان کی اپنے ملکی قوانین کے مطابق وہاں عدالتیں موجود ہیں اپنا سکہ چلتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ کچھ عرصہ ہوا۔ برطانوی علاقہ میں جاپان کا ایک خیر خواہ چینی چنگ شی کنگ قتل ہو گیا تھا۔ جاپانیوں نے مطالبہ کیا۔ کہ جن چار آدمیوں پر اس کے قتل کا شبہ ہے۔ وہ ہمارے حوالہ کئے جائیں۔ لیکن برطانوی افسروں نے کہا۔ جب تک ان کے خلاف کافی شہادت نہ بہم پہنچائی جائے۔ وہ اس کے لئے تیار نہیں ہیں۔ اس پر جاپان نے اپنے تمام اہلکاروں اور حامیوں کو اس علاقہ سے نکال لیا اور ناکہ بندی کر دی۔

تازہ ترین خبروں سے پایا جاتا ہے کہ ناکہ بندی بدستور ہے۔ جاپانیوں نے گوشت۔ سبزی۔ اور دودھ مکھن کی بہم رسانی ان علاقوں میں بند کر دی ہے۔ اس لئے لوگوں کو سخت پریشانی ہے۔ جاپانی قریباً پچاس ہزار کی تعداد میں ۱۷ جون کو برطانوی علاقہ پر پُر امن دھاوا کریں گے۔ اور وہاں داخل ہو کر اپنے مقتولین کی یادگاریں قائم کریں گے۔ جاپانی افسر کہہ رہے ہیں۔ کہ وہ بہر حال اپنے حقوق حاصل کر کے رہیں گے۔ ٹوکیو میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ اگر ناکہ بندی سے بھی جاپان اپنا مقصد پورا نہ کر سکا۔ تو وہ اس سے بھی زیادہ سخت کارروائی کرے گا۔ خشکی پر ناکہ بندی کے علاوہ جاپان کے تین جنگی جہاز سمندر میں بھی غیر ملکیوں کا راستہ روکے کھڑے ہیں۔ اور ان علاقوں میں کوئلہ ایندھن اور دیگر اشیاء ضرورت کی درآمد بالکل بند کر دی ہے۔ دراصل جاپان چاہتا ہے۔ کہ چین کے کسی شہر میں بھی غیر ملکیوں کے لئے امتیازات باقی نہ رہیں۔ اور اب اس سلسلہ میں اس کی طرف سے جو اعلان کیا گیا ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ ٹین سین کے علاقہ میں اشتراکیت زوروں پر ہے۔ اور جاپان کے اشد ترین مخالف چینی اشتراکیوں کو انگریز مدد دیتے ہیں۔ انہیں اپنے علاقہ میں پناہ دیتے ہیں۔ حتیٰ کہ برطانوی نوآبادی کے سکولوں میں جو کتابیں پڑھائی جاتی ہیں۔ وہ بھی ان اشتراکیوں کی لکھی ہوئی ہیں جن میں جاپان کے خلاف شدید پروپیگنڈا ہوتا ہے۔ نیز یہ کہ انگریزوں کے علاقہ میں چین کی قومی حکومت کے سکے اب تک چل رہے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ۔ فرانسیسی اخبار لکھ رہے ہیں کہ جاپان جو کچھ کر رہا ہے۔ اٹلی اور جرمنی کے ایماء پر کر رہا ہے۔ برطانوی دارالعوام میں ۱۴ جون کو یہ ذکر چھیڑا گیا۔ تو نائب وزیر خارجہ نے کہا۔ کہ حکومت برطانیہ اس سوال پر پوری طرح غور کر رہی ہے۔ اور مناسب اقدام میں تامل نہ کرے گی۔ یہ اقدام کیا ہو گا۔ اس کا جواب جاپان کے آئندہ رویہ پر منحصر ہے۔ وزیر اعظم سے کہا گیا۔ کہ وہ حکومت جاپان کو مطلع کر دیں۔ کہ اگر یہ ناکہ بندی بند نہ کی گئی۔ تو جاپان کو ہانگ کانگ۔ سنگاپور۔ اور پینانگ کی برطانوی بندرگاہوں کے استعمال کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

جنگ کی صورت میں اتحادی افواج کی قیادت

۱۴ جون کو دارالعوام میں ایک لیبر ممبر نے سوال کیا۔ کہ کیا جنگ کی صورت میں برطانوی اور فرانسیسی افواج پر کسی فرانسیسی جرنیل کو افسر اعلیٰ بنانے کی تجویز پاس ہو چکی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا۔ کہ دونو ملکوں کے نمائندے جنگ کی صورت میں فوجوں کو متحد کر دینے کے سوال پر غور کر رہے ہیں۔ لیکن اس گفت و شنید کے کسی خاص پہلو کے متعلق اعلان پبلک مفاد کے منافی ہو گا۔ اس پر سوال کیا گیا کہ فرانسیسی اخبارات نے تو اس سلسلہ میں یہاں تک لکھ دیا ہے کہ جنرل گیمیلن کو سپریم کمانڈر بنا دیا گیا ہے۔ کیا اس اطلاع کو درست تسلیم کر لیا جائے۔ اس کے جواب میں وزیر اعظم نے کہا۔ کہ اخبارات میں شائع شدہ ہر بیان کو درست نہیں سمجھنا چاہیئے۔ ایک ممبر نے کہا کہ کیا وزیر اعظم یہ یقین دلا سکتے ہیں۔ کہ اگر کوئی ایسی صورت پیدا ہوئی۔ اور سپریم کمانڈر مقرر کیا گیا۔ تو وہ دونو ملکوں کی مشترکہ انجمن کے سامنے جواب دہ ہو گا۔ نہ کہ اپنی ملکی حکومت کے سامنے۔ وزیر اعظم نے کہا۔ کہ اس سوال پر پبلک میں بحث کرنا موزوں نہیں

ترکی کے خلاف جرمنی اور اٹلی کی سرگرمیاں

معلوم ہوا ہے کہ جرمنی اس کوشش میں ہے کہ ٹرکی کے خلاف ایک نیا بلقان پیکٹ بنایا جائے۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ بلغاریہ اور رومانیہ کو ہنگری کے ساتھ متحد کر دیا جائے۔ اور اس طرح یوگوسلاویہ کی فوجوں کو ترکی اور یونان کے خلاف استعمال کیا جا سکے۔ اس پیکٹ کے خاکہ میں یہ بھی طے کیا گیا ہے۔ کہ مقدونیہ کی ریاست کو یونان سے علیحدہ کر کے آزاد کر دیا جائے گا۔ ہٹلر نے وزارت خارجہ کو یوگوسلاویہ اور ہسپانیہ کے ساتھ معاہدات مکمل کرنے کا حکم دیا ہے۔ یوگوسلاویہ کے شہزادہ پال جب گزشتہ مہینوں برلن آیا تھا۔ تو ہٹلر نے اس کے سامنے اس معاہدہ کا ایک خاکہ

کارخانہ اسلامی بھائیوں کی دوکان رجسٹرڈ کشمیری بازار لاہور کے روغنیات و عطریات کی ایجنسی لیکر آپ اپنی آمدنی میں معقول اضافہ کر سکتے ہیں۔ مینیجر

پیش کر دیا تھا۔ یہ جواب قریباً مکمل ہو چکا ہے۔ برطانیہ کے ساتھ ترکی کے معاہدہ سے پیدا شدہ صورت حالات کے پیش نظر ہٹلر اس تگ و دو میں لگا ہوا ہے۔ اور یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ اٹلی بھی اس میں اس کی مدد کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ سپین کے ساتھ معاہدہ کا خاکہ بھی تیار ہو رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ تا حال سپین میں جرمنی کے ۲۲۶ اور اٹلی کے ۳۱۸ بمبار طیارے موجود ہیں۔ نیز جرمنی کے معمولی طیارے ۱۴۷ اور اٹلی کے ۳۱۸۔ اور دونو ممالک کے قریباً سوا سوا سو عام ہوائی جہاز ان کے علاوہ ہیں ان سب سے کام لینے کے لئے دونو ممالک کے قریباً بارہ صد ہوا باز بھی تا حال وہیں ہیں۔ اور جنگ کے منتظر بیٹھے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امتحان کے بعد بجلی کا کام سیکھئے

کیونکہ اس کام کے جاننے والوں کی ضرورت پنجاب۔ یو۔ پی اور صوبہ سرحد میں دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ اور بہترین درسگاہ

سکول فار الیکٹریشنز لدھیانہ

ہے جو کہ گورنمنٹ ریکگنائزڈ بھی ہے۔ اور ایڈڈ بھی۔ ہر مذہب و ملت کے تقریباً ایک صد طلباء اس منظور شدہ درسگاہ میں تعلیم پا رہے ہیں۔ فیس ماہوار لی جاتی ہے۔
پراسپکٹس مفت ملتے ہیں۔ (مینیجر)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں۔ عزیزی

سید خواجہ علی نے ایک طاقت کی دوائی کا اعلان کیا ہوا ہے جس کا نام عزیز نے ریسٹورین رکھا ہے۔ یہ ایک پرانا تجربہ شدہ نسخہ ہے جسکو صد ہا نہیں ہزاروں مریضوں پر آزمایا جا چکا ہے اور فی الواقع قوت بدن کے حاصل کرنے کے لئے اور کھوئی ہوئی طاقتوں کو بحال کرنے کے واسطے ایک بے نظیر نسخہ ہے۔ اور بے خطر ہے۔ اس کے اجزاء قیمتی ہیں۔ مفتی محمد صادق قادیان۔
قیمت فی شیشی دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔
پتہ:۔ سید خواجہ علی شاہ قادیان پنجاب

سندھ جننگ فیکٹری کنری سندھ

کے لئے مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے۔ امیدوار اپنی درخواستیں معہ نقول سرٹیفکیٹ ۳۰ جون تک میرے پاس بھیج دیں۔ یہ بھی لکھیں۔ کہ کس قدر تنخواہ پر آ سکتے ہیں۔ کنری سندھ کا کرایہ ریل دیا جائے گا۔

۱۔ انجن ڈرائیور
۲۔ اسسٹنٹ انجن ڈرائیور
۳۔ آئیل میں جن کو یکصد گھوڑوں کی طاقت اور ۱۵ گھوڑوں کی طاقت والے بلاک سٹون ڈیزل آئیل انجنوں پر کام کرنے کا اچھا تجربہ ہو۔ اور ضروری مرمت بھی کر سکیں۔ اور اس کے ساتھ بجلی کا ڈائنامو اور پانی کے پمپ کی نگرانی بھی کر سکیں۔
۴۔ اکاؤنٹنٹ جو انگریزی میں حساب کتاب رکھ سکے۔ انگریزی اور اردو میں اچھی طرح سے خط و کتابت کر سکے۔ اور ٹائپ رائٹر پر کام کرنا جانتا ہو۔ اور پانچ ہزار روپے کی شخصی یا نقد ضمانت دے سکے۔
۵۔ سٹور کیپر

سید عبدالحی مینیجر فیکٹری حال کمرشل ہاؤس منصوری

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمیٰ رنیا ولد دولو ذات جاہنگ سکنہ دسی پور تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیار پور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کے لئے ۱۲-۸-۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہٰذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۵-۶-۳۹

(دستخط) خان بہادر خان سربلند خان صاحب بی۔ اے
چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیار پور۔ (بورڈ کی مہر)

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمیٰ برکت علی ولد امیر ذات ڈوگر سکنہ گگ سلطان تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیار پور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۱۲-۸-۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہٰذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۵/۶/۳۹

(دستخط) خان بہادر خان سربلند خان صاحب بی۔ اے۔
چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیار پور (بورڈ کی مہر)

دوائی اٹھرا

محافظ جنین حب اٹھرا رجسٹرڈ

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے شاگرد کی دوکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست تپ بچوں۔ درد پسلی۔ یا نمونیہ ام الصبیان پر چھاواں یا سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دے دینا۔ بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہو جانا اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی مرض نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں جو ہمیشہ ننھے بچوں کا منہ دیکھنے کو ترستے رہے اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت قبلہ مولوی نور الدین صاحب رضی اللہ عنہ طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دوا خانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے قیمت فی تولہ عہ کمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصولڈاک
المشتہر حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ اینڈ سنز دواخانہ حمین الصحت قادیان

دہلی ۱۵ جون۔ حضور نظام آف حیدر آباد نے جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے لئے ایک لاکھ روپیہ کی گرانٹ منظور کی ہے۔

شملہ ۱۵ جون۔ یہاں کے بھنگیوں نے مطالبہ کیا ہے۔ کہ میونسپلٹی میں ان کے لئے ایک نشست دقعت کی جائے تنخواہوں میں اضافہ اور پراویڈنٹ فنڈ کا انتظام ہو۔ عمدہ کوارٹر مہیا کئے جائیں ورنہ وہ ۲۱ جون کے بعد ہڑتال کرینگے

لاہور ۱۵ جون۔ آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس آئندہ ماہ بمبئی میں منعقد ہوگا۔ جس میں مسئلہ فلسطین کے متعلق لیگ کے رویہ کا فیصلہ کیا جائیگا

لاہور ۱۵ جون۔ ایک سرکاری اعلان ہوا ہے۔ کہ گورنر جنرل ہند نے پنجاب اسمبلی کا پاس کردہ سارجنٹ ایٹ آرمز ایکٹ کی منظوری دیدی ہے۔

کراچی ۱۵ جون۔ سندھ اسمبلی کے پانچ مسلم ممبروں نے وزیر اعظم سے کہا ہے۔ کہ اگر ایک بل میں ان کے منشاء کے مطابق ترمیم نہ کی گئی۔ تو وہ اپوزیشن کے ساتھ شامل ہو جائیں گے۔

کراچی ۱۵ جون۔ کراچی کارپوریشن نے گھوڑ دوڑ کے میدان کو پانی کی بہم رسانی بند کر دی ہے۔ کیونکہ وہاں جوا ہوتا ہے یہ تجویز بھی پیش ہے۔ کہ کلب کے ممبر چونکہ مے نوشی کے عادی ہیں۔ اس لئے وہاں بھی پانی مہیا نہ کیا جائے۔

شملہ ۱۵ جون۔ ریلوے بورڈ نے درمیانہ اور تیسرے درجہ کے زنانہ ڈبوں میں حفاظت کے لئے بعض آلات لگائے جانے کے احکام جاری کر دیئے ہیں۔ تا حملوں کا انسداد کیا جا سکے۔ ڈبوں کے اندر رکلچز اور کھڑکیوں میں آہنی سلاخیں بھی لگا دیئے جائیں گے تیسرے درجہ میں پنکھے لگانے کی تجویز بھی ہو رہی ہے۔ جس کا خرچ سو میل پر چار آنہ کرایہ زائد کر دینے سے پورا ہو جائے گا۔

لنڈن ۱۵ جون۔ باخبر حلقوں کا بیان ہے۔ کہ روس اور برطانیہ میں معاہدہ سے قبل ایک مرتبہ لارڈ ہیلی فیکس

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وزیر خارجہ ضرور ماسکو جائیں گے

حصار ۱۵ جون۔ متواتر پانچ سال کی خشک سالی کے بعد اس ہفتہ یہاں بارش ہوئی ہے۔ زمیندار بہت خوش ہیں۔ کہ قحط کا خاتمہ ہو جائے گا۔

انگورہ ۱۵ جون۔ رومانیہ کا وزیر خارجہ یہاں اپنا کام ختم کرنے کے بعد یونان روانہ ہو گیا ہے۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان کامل اتحاد موجود ہے۔

لنڈن ۱۵ جون۔ لارڈ بینگے نے یہاں ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ممکن ہے فیڈریشن کی بعض تجاویز پر دوبارہ غور کیا جائے۔ اور امید ظاہر کی۔ کہ ہندوستان بہت جلد متحدہ اور طاقتور ہو جائے گا۔

قاہرہ ۱۵ جون۔ مصر کے وزیر خارجہ ترکی گئے ہیں۔ تا دونوں ممالک کے مابین نئے حالات کے مطابق ایک نیا معاہدہ مرتب کریں۔

لائلپور ۱۵ جون۔ آج یہاں گندم ۱۹۰۵ء کا بھاؤ ۲/۴/۳ اور وڈہ کا ۲/۳/- ہے۔ گڑ -/۸/۷ اور شکر ۸/۸ ٹنگ ہے۔ شہد خالص -/-/۲۲ بنولہ خالص ۲/۱۴/۶ وڑہ ۲/۲/۳/۰ اور دیسی -/۷/۲ ہے۔ گھی -/-/۳۸ اور نخود ۲/۱۵/۳ ہے۔ بمبئی میں سونا -/۶/۱/۳۷ اور چاندی ٹکسالی -/۶/۵۲ ہے۔

لنڈن ۱۵ جون۔ آج دارالعوام میں وزیر اعظم نے اعلان کیا۔ کہ حکومت برطانیہ انفارمیشن منسٹری قائم کرنے کے حق میں نہیں۔ البتہ فارن آفس کے ماتحت ایک فارن پبلسٹی ڈیپارٹمنٹ قائم کیا جائے گا۔

کلکتہ ۱۵ جون۔ بنگال کانگرس نے کلکتہ میونسپل امنڈمنٹ ایکٹ کا مقابلہ کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر

کی گئی۔ جس نے سول نافرمانی کا فیصلہ کیا ہے۔ اور تجویز کی ہے۔ کہ میونسپل ٹیکس بند کر دیئے جائیں۔ سول نافرمانی کا آغاز کرنے سے پیشتر گورنمنٹ کو الٹی میٹم دیدیا جائے گا۔

چنکنگ کینگ ۱۵ جون۔ چین کے دفتر جنگ نے اعلان کیا ہے۔ کہ جنوبی شانسی میں جاپانیوں کو متعدد مقامات پر شکستیں ہوئی ہیں۔ جاپانیوں نے متواتر تین روز کی کوشش سے ٹنگو پر قبضہ کر لیا تھا۔ مگر چینیوں نے انہیں مار مار کر پھر وہاں سے نکال دیا ہے۔

پراگ ۱۵ جون۔ چیکوسلواکیہ کے لوگوں کو نازی گورنمنٹ نے قومی بلے پہننے سے منع کر دیا ہے۔ یہاں نازی حکام اور قسطائی عنصر میں شدید فسادات ہو رہے ہیں۔

لنڈن ۱۵ جون۔ سیاسی حلقوں میں یہ خبر مشہور ہے کہ حکومت برطانیہ اب فلسطین میں متشددانہ پالیسی اختیار کرے گی۔ یہودیوں کے پاس زمین فروخت کرنے کا حق صرف چند مخصوص علاقوں کو دیدیا جائے گا۔

برلن ۱۵ جون۔ ممبر برطانوی گورنمنٹ نے جرمن گورنمنٹ کو لکھا تھا کہ اپنے سفیر متعینہ لورپول کو واپس بلا لے۔ کیونکہ وہ غیر ملکیوں کے ساتھ سازباز کرنے کا مجرم ہو چکا ہے۔ لیکن جرمن گورنمنٹ کے نزدیک یہ الزام سراسر بے بنیاد ہے اور اسے وہاں سے واپس بلانا یا نہ بلانا اس کی مرضی پر منحصر ہے۔

سنگاپور ۱۵ جون۔ حکومت برطانیہ نے ایک جرمن فرم کو ۵۰ لاکھ پونڈ مالیت کے بمبار طیاروں کا آرڈر دیا ہے۔

لنڈن ۱۵ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ مزدوروں کی کمی کی تلافی کرنے کے

لئے حکومت جرمنی نے فیصلہ کیا ہے کہ ۲۵ سال سے کم عمر کی تمام لڑکیاں لازمی طور پر ایک سال کے لئے گھریلو یا کھیتی باڑی کا کام کریں۔ اس میں ان کی پسند یا عدم پسند کا کوئی دخل نہیں۔

ہری پور ۱۵ جون۔ نواب امب نے غیر علاقہ میں سے ایک حصہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ کانگرسی حلقوں میں اس اقدام کی مخالفت ہو رہی ہے۔ اور خیال کیا جاتا ہے۔ کہ گاندھی جی کے سرحد میں آنے پر وہاں قومی تحریک کا آغاز کیا جائے گا۔

جنیوا ۱۵ جون۔ انجمن اقوام کے انتدابی کمیشن کے سامنے تقریر کرتے ہوئے سابق ہائی کمشنر نے کہا کہ عربوں کے پاس ایام جنگ عظیم کے اسلحہ اور بارود کے ذخائر موجود ہیں جو انہوں نے چھپا کر رکھے ہیں۔

لنڈن ۱۵ جون۔ جرمنی اور اٹلی کی بحری فوجیں ساحل سپین کے قریب مشقی جنگ کرنے والی ہیں۔ جن کا حقیقی مقصد جمہوریتوں کو مرعوب کرنا ہے۔

لاہور ۱۵ جون۔ معلوم ہوتا ہے کہ حکومت پنجاب کا محکمہ زراعت عنقریب ہی قصور میں ایک زراعتی فارم جاری کرے گا۔ اس فارم میں کھیتی باڑی کے تجربات کئے جائیں گے۔ نیز زراعت پیشہ لوگوں کو کھیتی باڑی کے جدید طریقے سکھائے جائیں گے۔

لاہور ۱۵ جون۔ آج لاہور میں درجہ

نہ ڈاکٹر ← نہ حکیم

میں نہ ڈاکٹر ہوں نہ حکیم ایک معمولی ریلوے ٹاس بابو ہوں۔ مجھے ایک مہاتما جی نے ایک نسخہ بتلایا ہے جس کے کھانے سے سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ اب نہ خضاب کی ضرورت نہ تیل کی خواہ کسی وجہ سے سفید ہو گئے ہوں جس صاحب کو ضرورت ہو۔ قیمت فی بکس ایک روپیہ محصولڈاک ۵ ۲ بکس منگوانے پر محصولڈاک معاف۔ نسخہ ہمراہ پارسل مفت۔ تاکہ آئندہ کیلئے خود تیار کر سکیں۔ ملنے کا پتہ:۔ لیٹ ٹاس بابو معرفت انگلش واچ کمپنی لودیانہ